www.novalstock.com
Posted On Noval Stock

ناول ”ہوائیں رخ بدلتی ہیں“
از قلم زرش نور
قسط نمبر ۱۲

وہ اسے لے کر سیدھا ہوٹل آیا تھا۔۔وہ کمرے میں داخل ہو کر بیڈ کے کنارے پر ٹک گئی۔
زوہان سکندر اسے دیکھتا ہوا ایک سائیڈ پہ پڑے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔
اس نے ایک سیگریٹ سلگایا اور فضا میں سیگریٹ کا دھواں چھوڑتے ہوئے گہری نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔
جس نے ابھی تک سر بھی اوپر نہیں اٹھایا تھا۔اس نے سیگریٹ ایش ٹرے میں مسلا اور آکر اس کے برابر بیٹھ گیا۔
اس کے بیٹھنے پر وہ کھسک کر اس سے فاصلہ بنا گئی۔زوہان سکندر اس بات سے بے خبر نہیں تھا۔۔
اس کی نظریں سفید چادر سے نظر آتے اس کے مہند ی سے رچے ہاتھوں پر ٹھہر گئی۔۔
جاؤ چینج کر کے سو جاؤ۔
اس کی بات پر اس نے سر اٹھا کر زوہان سکندر کی طرف دیکھا جس سے اس کا نقاب کھل گیا تھا۔۔اور اس کے ساتھ ہی زوہان سکندر کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی۔۔۔
وہ بہت حسین تھی لیکن دلہن بن کر اس پر بہت ہی روپ آیا تھا۔۔ زوہان سکندر کی نظروں نے پلٹنے سے انکار کر دیا۔

www.novalstock.com

اس کی نظروں سے گھبرا کر وہ جلدی سے اٹھی اور بیگ سے کپڑے نکالنے لگی۔اس کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ واضح تھی۔۔۔ کپڑے نکال کر وہ تیزی سے واش روم میں گھس گئی۔۔

وہ واپس آئی تو سفید رنگ کے کپڑوں میں ملبوس تھی۔منہ دھو کر بھی منہ پر میک اپ کے مٹے مٹے نشان تھے۔جو اسے اور خوبصورت دیکھا رہے تھے۔ وہ بیڈ کی دوسری سائیڈ پہ جا کر لحاف تان کر لیٹ گئی۔۔

زوہان سکندر ۔۔۔! چپکے سے کمرے سےنکل آیا اور بےمقصد سڑکیں ناپنےلگا۔۔۔۔

ایسا حسن دیکھنےکے بعد کس کمبخت کو نیند آ سکتی ہے۔"یہ سوچ آتے ہی اس کے لب آپ ہی آپ مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔۔

تم کیا جانو دیدم کمال ۔۔۔زوہان سکندر نے تمہیں کتنا چاہا ہے۔جس دن اس چاہت کی آنچ تم تک پہنچ گئی نہ تم خود کو بھی بھول جاؤ گی۔۔۔

نہ جانےوہ کون سی گھڑی تھی جب رب نے تمہاری محبت میرے دل میں ڈالی اور میں سب کچھ بھول گیا۔۔۔۔

اپنی سوچوں میں ڈوبے اس دورکہیں مؤذن کی آواز آئی اور اس نے اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے قدم مسجد کی طرف بڑھا دئے۔

نماز پڑھ کر وہ کتنی ہی دیر بےمقصد ہاتھ گود میں رکھے بیٹھا رہا۔ ---- اور پھر وہ سجدہ ریز ہو گیا..اے میرے رب.....ایک عورت کی محبت مجھے تیرے در پر لے کر آئی۔میں تیرا گناہگار بندہ تھا۔ جس نے مجھے اپنے پاس بلایا۔چاہے وجہ جو بھی ہو لیکن میں جانتا ہوں بلاوا تمہاری طرف سےہی آیا ہے۔
اے میرے رب......!میر ےدل میں اس کے لئے محبت جگانے والے ،مجھ اسے سے نوازنےوالے اس کے دل میں بھی میرے لئے محبت ڈال دے۔ اس سے آگے اس کے منہ سے الفاظ نے نکلنے سے انکار کر دیا اور وہ آنسو سے تر چہرہ لیے وہاں سے نکل آیا۔
------------ ------------
اس کی آنکھ نماز کے وقت کھلی تھی۔پہلے پہل تو اسے سمجھ نہ آئی کہ وہ کہاں ہے۔جب حواس بحال ہوئے تو اس نے اپنی بائیں سائیڈ نظر دوڑائی تو خالی جگہ دیکھ کر وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔ایسا لگ رہا تھا وہاں رات کو کوئی سویا ہی نہ ہو۔
وضو کر کے نماز پڑھ کر اس نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو ارسلان جمال کی مغفرت کے لئے دعا کرتے کرتے اس کے آنسو اس کے گالوں پر بہنے لگے۔بہت سا رونے کے بعد اس نےاپنے آنسو صاف کیےاور تہیہ کر لیا تھا کہ وہ اب اسے نہیں سوچے گی۔کیونکہ وہ اپنے جملہ حقوق کسی

www.novalstock.com
Posted On Noval Stock

اور کہ نام کر چکی ہے ۔اور اب وہ اس شخص کی وفادار رہنے کی کوشش کرے گی۔ تبھی دروازے سے وہ اندر داخل ہوا۔کوٹ کندھے پر ڈالے مضمحل سا لگ رہا تھا۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنی جگہ سےکھڑی ہو گئی ۔۔۔

وہ وارڈروب سے اپنے کپڑے لے کر واش روم میں گھس گیا۔چینج کر کے لوٹا تو بیڈ پر بیٹھ کر ایک نظر ایک طرف کھڑی دیدم پر ڈالی۔

شام پانچ بجے کی ہماری ترکی کے لئے فلائٹ ہے۔۔میں تھوڑی دیر سونا چاہتا ہوں ۔ظہر تک مجھے اٹھا دینا۔

تم نے ناشتہ کرناہے تو انٹر کام پہ آرڈر کر لو۔

زوہان کی باتوں کے جواب میں اس نےسر اثبات میں ہلایا اور سامنے پڑے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

بھوک تو اسے محسوس ہی نہیں ہوتی تھی۔۔ وہ آواز بند کر کے نیوز لگا کر بیٹھ گئی۔اور پھر ٹی وی پر نظریں جمائے نیند کی وادی میں گم ہو گئی۔

دوبارہ اس کی آنکھ کھلی تو اس نے کسی کو اپنے اوپر جھکے پایا۔

وہ غائب دماغی سے اسے دیکھنے لگی۔

زوہان نے اسے کندھے سے ہلایا تو اسے یاد آیا کہ وہ تو نیوز سن رہی تھی۔ زوہان کی بات یاد کر کے وہ تیزی سے اٹھی اور شرمندگی سے سر جھکا لیا۔

www.novalstock.com

زوہان شاور لے کر تیار تھا اور ڈریسنگ کےآگے کھڑا بال بنا رہا تھا۔۔ دیدم آہستہ سے چلتی ہوئی اس کے قریب آ کر رکی اور دھیمی آواز میں بولی"ائی ایم سوری" ۔
اس کی بات پر زوہان نے رخ موڑ کر اسے دیکھا اور مسکرا دیا۔
ڈریسنگ کے ساتھ ٹیک لگا کر ایک گہری نظر اس کے چہرے پر ڈالی۔۔۔
مسز زوہان ۔۔۔۔آپ کو تو سو خون بھی معاف ہیں ۔" اور " آپ اتنی چھوٹی سی بات کے لئے سوری کہہ رہی ہیں۔
دیدم کی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا ، اس کی بات پر کوئی بھولی بسری یاد اس کے دماغ کے نہہ خانوں سے ٹکرائی تھی۔۔
اور تھوڑی دیر کے بعد وہ دونوں جانے کے لئے تیار تھے۔
دیدم نے اپنا بیگ اٹھانا چاہا تو زوہان سکندر نے موبائل پر بات کرتے ہوئے اس سے پہلے ہی اس کا بیگ لے کر باہر نکل گیا۔اور دیدم کمال اس کے پیچھے چل دی۔۔۔۔۔۔
وہ ایک بار پھر سے وہیں جا رہے تھے۔جہاں سے زوہان سکندر اور اس کا سفر شروع ہوا تھا۔
لیکن بہت کچھ بدل گیا تھا۔شوخ وچنچل دیدم کمال کی جگہ اب ایک ٹوٹی بکھری دیدم کمال اس کےساتھ جا رہی تھی۔۔۔اور زوہان سکندر اس کےسارے دکھ سمیٹنے کے عزم کے ساتھ اس سے قدم ملا کر چل رہا تھا۔۔

www.novalstock.com
Posted On Noval Stock

----

www.novalstock.com